بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

یوم منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۲۳ رمضان ۱۳۹۵ھ ۔ ۳۰ تبوک ۱۳۵۴ہش ۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۲۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

ربوہ ۳۰ تبوک ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم اے نے بذریعہ کیبل گرام جو اطلاع بھجوائی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

" گوٹن برگ (سویڈن) ۲۷ ستمبر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۵ ستمبر کو لندن سے روانہ ہو کر ۲۶ ستمبر کو بخیریت یہاں پہنچ گئے، الحمد للہ۔

ایک ماہر ہومیو پیتھک ڈاکٹر نے حضور کا طبی معائنہ کیا۔ حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب پہلے کی نسبت بہتر ہے، الحمد للہ۔ حضور جملہ احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا محبت بھرا پیغام دیتے ہیں۔ احباب حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کیساتھ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (ایدہ اللہ تعالیٰ) نے گوٹن برگ (سویڈن) میں پہلی احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھ دیا

سکنڈے نیویا سمیت یورپ کے تمام ممالک کے احمدی احباب اس بابرکت تقریب میں شامل ہوئے

گوٹن برگ (سویڈن) سے بذریعہ کیبل گرام یہ پُرمسرت اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن سے وہاں تشریف لیجا کر ۲۷ ستمبر کی صبح کو اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اس ملک کی پہلی احمدیہ مسلم مسجد کا سنگِ بنیاد رکھ دیا۔ یہ پہلی مسجد ہے جو صد سالہ جوبلی کے بابرکت منصوبہ کے تحت انشاء اللہ تعالیٰ تعمیر ہوگی۔ اس موقعہ پر سکنڈے نیویا کے علاوہ یورپ کے دیگر تمام ممالک کے احمدی احباب بھی موجود تھے۔ پریس کے نمائندے بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔

موصولہ اطلاع جو امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام آئی ہے کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

" گوٹن برگ (سویڈن) ۲۷ ستمبر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج صبح یہاں پر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اس ملک کی پہلی احمدیہ مسلم مسجد کا سنگِ بنیاد رکھ دیا، الحمد للہ علیٰ ذالک۔

یہ پہلی مسجد ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبہ کے تحت تعمیر ہوگی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعد حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی (حرم حضور ایدہ اللہ) اور یورپ کے مختلف ممالک میں متعیّن تمام احمدی مبلّغینِ اسلام نے بھی مسجد کی بنیادی اینٹیں رکھنے میں حصّہ لیا۔ سکنڈے نیویا سمیت یورپ کے تمام ممالک سے احمدی احباب اس مبارک تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ مقامی پریس کے نمائندے بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)"

احبابِ جماعت خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سویڈن میں بننے والی اس پہلی احمدیہ مسجد کی تعمیر کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور اسے یورپ کی سرزمین میں اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا ایک ایسا اہم مرکز بنا دے جہاں سے آفتابِ اسلام کی کرنیں پھوٹ پھوٹ کر پورے یورپ کو منوّر کر دیں۔ آمین

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(رپورٹ نمبر ۱۴ بابت ۷ ستمبر تا ۱۵ ستمبر ۱۹۷۵ء)

(قسط اوّل)

لندن میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اُس کی غیر معمولی برکتوں کے ایمان افروز نشانوں کا ظہور

حضور کے قیام لندن کے دَوران حق کے متلاشی سات سعید الفطرت دوستوں کی جماعت احمدیہ میں شمولیت

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

لندن (بذریعہ ڈاک) ہرچند کہ ۳ ستمبر سے حضور کی طبیعت ڈاکٹروں کی تجویز کردہ بعض دواؤں کے استعمال کے زیر اثر ضعف اور کسی قدر دل کی دھڑکن میں تیزی کی وجہ سے ناساز چلی آرہی ہے تاہم حضور دو ایک روز کے سوا روزانہ ہی ڈاک ملاحظہ فرماتے اور بیرونجات سے تشریف لانے والے احباب سے ملاقاتیں فرماتے رہے ہیں نیز نماز عشاء کے بعد مشن ہاؤس کے اندر احباب کی مختصر مجلس میں تشریف فرما ہو کر ان کے ساتھ باتوں کے دوران انہیں بیش قیمت نصائح اور حقائق و معارف سے بہرہ ور فرماتے رہے ہیں۔

مزید برآں جیسا کہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مرتبۂ لقاء پر فائز اللہ تعالیٰ کے بندۂ اخص کی خداداد برکات کے ضمن میں فرمایا ہے کہ:-

"جب یہ سفر کرے تو خدا تعالیٰ مع اپنی تمام برکتوں کے اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جب یہ گھر آوے تو ایک دریا نور کا ساتھ لاتا ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۶۹)

حضور ایدہ اللہ کے اِس سفر میں بھی خدا تعالیٰ اپنی معیت کا ثبوت دے رہا ہے۔ جہاں انگلستان کے احباب کے لئے اللہ تعالیٰ کی معیت کا یہ ثبوت ایمان و ایقان میں ازدیاد، قلوب و اذہان میں جلاء اور رُوحوں میں بالیدگی کی شکل میں ظاہر ہو رہا ہے وہاں بحمد اللہ تعالیٰ سعید رُوحوں کو حق کی طرف کھینچنے کی شکل میں بھی منصۂ شہود پر آرہا ہے۔ چنانچہ حضور کے قیام لندن کے دوران بفضل اللہ تعالیٰ اب تک سات نئے دوست جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کر چکے ہیں اور حضور کے ساتھ ان کی ملاقات ان کے لئے بہت ازدیادِ ایمان و ایقان، سکینت و اطمینان اور استقامت و ثباتِ قدم کا موجب ہوتی ہے۔ الحمد للہ

الغرض حضور ایدہ اللہ کی یہاں موجودگی کے نتیجہ میں احباب جماعت ہر رنگ میں نزول افضال الٰہی کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ کمال ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیر اثر روزانہ ہی مشن ہاؤس میں دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں۔ اور اب تو بحمد اللہ تعالیٰ رمضان کا بابرکت مہینہ شروع ہونے کے بعد سے مسجد فضل لندن کی رونق میں اُور بھی زیادہ اضافہ ہو گیا ہے کیونکہ احباب مغرب اور عشاء نیز تراویح کی نمازیں ادا کرنے خاصی بڑی تعداد میں آتے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو زیادہ سے زیادہ جذب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حضور کی تشریف آوری اور رمضان کے ماہ مبارک کی آمد کے نتیجہ میں مشن ہاؤس میں آئی ہوئی بہار کی کیفیت بحمد اللہ تعالیٰ فزوں سے فزوں تر ہوتی جا رہی ہے اللّٰھم زد فزد۔

حضور کی ۷ تا ۱۵ ستمبر کی مصروفیات اور ان کے نتیجہ میں رُونما ہونے والے تائیدی نشانات کی مختصر رپورٹ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:-

۷ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز اتوار

آج صبح حضور کو ضعف کی شکایت تھی۔ اس کے باوجود حضور حسب معمول دس بجے دفتر میں تشریف لائے اور ضروری ڈاک ملاحظہ فرمانے اور خطوط کے جواب تحریر کرانے کے علاوہ متعدد احباب کو شرف ملاقات بخشا۔

آج جن احباب کو انفرادی ملاقات کا شرف حاصل ہوا ان میں سید بشیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کرائیڈن بھی شامل تھے ان کے ہمراہ چار اور دوست تھے جنہوں نے ۲ ستمبر ۱۹۷۵ء کو بیعت فارم پُر کر کے جماعتِ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی ہے۔

ملاقات کے دوران حضور نے ان نو مبایعین پر بیعت کی غرض و غایت واضح فرما کر انہیں اپنی زندگیوں میں اسلام کی تعلیم کے مطابق روحانی انقلاب پیدا کرنے سے متعلق بیش قیمت نصائح سے سرفراز فرمایا۔ حضور کے ساتھ ملاقات ان نو مبایعین کے لئے بفضل اللہ تعالیٰ ازدیاد و تقویتِ ایمان کا موجب ہوئی۔

ان کے علاوہ جن احباب نے شرفِ ملاقات حاصل کیا ان میں لاہور کے مکرم چوہدری ادریس نصر اللہ صاحب ایڈووکیٹ اور مکرم مبشر لطیف صاحب ایڈووکیٹ، مانچسٹر کے مکرم ڈاکٹر مظہر احمد صاحب مع فیملی اور مکرم مجید ملک صاحب ابن مکرم ملک سعید صاحب۔ ساؤتھمپٹن کے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مع فیملی نیز لندن کے مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب، مکرم شیخ رفیق الرحمٰن صاحب، مکرم ڈاکٹر داؤد خان بشارت اکبر صاحب مع فیملی اور انکے ماموں مکرم حاجی فیض الحق صاحب شامل تھے۔ حضور دوپہر کو ایک بجے کے بعد تک ملاقاتوں میں از حد مصروف رہے۔

چونکہ حضور کو کئی روز سے ضعف کی تکلیف تھی اس لئے بوقت سہ پہر حضور نہ سیر کے لئے باہر تشریف لے گئے اور نہ ہی مشن ہاؤس کے باغیچہ میں چہل قدمی کیلئے تشریف لائے اور نہ ہی نماز عشاء کے بعد مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں اپنے خدام کے درمیان رونق افروز ہوئے۔

حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مسجد فضل لندن میں نمازیں مکرم امام بشیر احمد خان صاحب رفیق نے پڑھائیں۔ ۸ ستمبر ۱۹۷۵ء سے رمضان کا مبارک مہینہ شروع ہوا چنانچہ ۷ ستمبر کی رات سے مسجد فضل لندن میں نماز تراویح کا آغاز ہو گیا ہے۔ مکرم مولوی عبد الکریم صاحب باقاعدگی سے تراویح کی نماز پڑھا رہے ہیں۔ احباب خاصی تعداد میں شریک ہوتے ہیں۔

۸ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز پیر

آج صبح بھی حضور کی طبیعت ضعف کی وجہ سے ناساز تھی تاہم حضور دس بجے صبح دفتر میں تشریف لائے۔ حضور نے ڈاک ملاحظہ فرمانے اور خطوط کے جواب لکھوانے کے علاوہ بعض بیرونجات سے آئے ہوئے احباب کو شرفِ ملاقات بخشا ان میں مشرق وسطی سے آئے ہوئے ایک دوست کے علاوہ مانچسٹر کے مکرم نسیم اللہ مرزا صاحب، ڈیوزبری کے مکرم اقبال احمد صاحب اور ہانسلو کے مکرم رشید صاحب شامل تھے۔

طبیعت کی ناسازی کے باعث حضور سیر کے لئے تشریف نہ لے جا سکے تاہم شام کو طبیعت بہتر ہو جانے پر حضور مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں رات دس بجے سے پونے گیارہ بجے تک اپنے خدام کے درمیان تشریف فرما رہ کر ان سے گفتگو فرماتے رہے۔ اور بیش قیمت نصائح سے سرفراز فرمانے کا سلسلہ جاری رہا۔ جماعت احمدیہ انگلستان کے قدیمی رکن مکرم جناب عزیز دین صاحب بھی مجلس میں حاضر تھے۔ حضور نے ان سے ان کی صحت اور علاج وغیرہ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

۹ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز منگل

آج صبح حضور ایدہ اللہ دس بجے صبح دفتر میں تشریف لا کر ڈاک ملاحظہ فرمانے، خطوط کے جواب لکھوانے اور بعض احباب کے ساتھ ملاقاتیں کرنے میں مصروف رہے۔

دو دن کے وقفہ کے بعد آج شام حضور سیر کے لئے باہر تشریف لے گئے۔

حضور نے آج برک شائر میں واقع ونڈسر شہر تشریف لے جانے کا فیصلہ فرمایا۔ یہ لندن سے قریباً اکیس میل دُور ہے اور دریائے ٹیمز کے کنارے بہت صاف ستھرا شہر ہے۔ حضور ۵½ بجے شام مشن ہاؤس سے بذریعہ موٹر کار روانہ ہو کر سوا چھ بجے کے قریب ونڈسر پہنچے۔ یہاں انگلستان کا ایک نہایت مشہور و معروف قلعہ ہے جسے آج بھی شاہی محل کی حیثیت حاصل ہے۔ اسے اوّلاً بادشاہ ولیم اوّل نے تعمیر کرایا تھا۔ لیکن اُس دَور کا کوئی نشان یا آثار باقی نہیں ہیں۔ موجودہ قلعہ ازمنۂ وسطیٰ کے دَور سے تعلق رکھتا ہے اور دُنیا کے بڑے بڑے آباد قلعوں میں شمار ہوتا ہے۔ جس وقت حضور ونڈسر پہنچے تو قلعہ کا وقت ختم ہو رہا تھا۔ چونکہ حضور قلعہ دیکھنے کی غرض سے نہیں بلکہ ڈاکٹری مشورہ کے تحت سیر کی غرض سے وہاں تشریف لے گئے تھے، اس لئے حضور ونڈسر میں کچھ دیر سیر کی غرض سے گھومے پھرے لیکن یکدم سرد ہوا چلنے لگی جس سے فضاء میں خنکی بہت بڑھ گئی اس لئے حضور جلد ہی واپس تشریف لے آئے۔ مشن ہاؤس پہنچ کر حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں مسجد فضل لندن میں نماز مغرب مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام نے پڑھائی۔ رات کو نماز عشاء اور کھانے سے فارغ ہونے کے بعد حضور تیسری منزل میں ساڑھے نو بجے سے ساڑھے دس بجے تک خدام کے درمیان رونق افروز ہو کر ان سے گفتگو فرماتے رہے۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی روزہ کی افادیت و فلسفہ

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و جزائر فجی

(۲)

روزہ کے ہمہ گیر فوائد

اس امر کا ثبوت کہ روزہ صرف فرد کی اصلاح نہیں کرتا بلکہ اس کا نیک اور اصلاحی اثر قومی اور عالمگیر ہوتا ہے عملی طور پر ایک مجرب حقیقت ہونے کے علاوہ یہ بھی ہے کہ روزے کے احکام پر عمل ساری قوم اور ساری ملت اسلامیہ پر یکساں طور پر ایک ہی وقت میں فرض کیا گیا ہے۔ اگر روزے بجائے مسلسل ایک مہینہ رکھنے کے کبھی کبھار رکھنے کا حکم ہوتا یا بجائے رمضان میں رکھنے کے ہر شخص آزاد ہوتا کہ جس مہینہ میں یا سال کے جس وقت میں چاہے رکھ لے تو اس کے فوائد محض افراد تک محدود ہو کر رہ جاتے لیکن پوری ملت کو ایک ہی مہینہ ایک ہی وقت اور ایک ہی قسم کے حالات میں روزے رکھنے کا حکم دینا ثابت کرتا ہے کہ اس سے مقصد قومی اور ملی اصلاح اور بہبودی ہے۔ پھر یہ بھی اللہ تعالیٰ کا کمال درجہ حکیمانہ انداز ہے کہ روزوں کو اللہ تعالیٰ نے قمری مہینوں سے وابستہ فرمایا ہے تاکہ سردی گرمی معتدل ہر قسم کے موسم میں روزے رکھنے کا تجربہ مومن کو ہو جائے اور اسے سخت سے سخت حالات میں بھی مشقت اور بھوک برداشت کرنے اور جفاکشی کی ٹریننگ مل جائے

انسانی نفس کے تین پھندے

حقیقت یہ ہے کہ روزوں کے احکام پر انسان جوں جوں غور کرتا ہے توں توں اس امر پر اس کا یقین مستحکم اور پکا ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذاتِ بابرکات انتہائی طور پر حکیم و علیم بلکہ منبع اور سرچشمہ ہے ہر حکمت کا۔ مثلاً اگر ہم اپنے نفس اور جسم کا جائزہ لیں تو معلوم ہوتا ہے کہ انسانی جسم یا نفس کے تین ایسے اہم مطالبے یا ضرورتیں ہیں جن کے لئے وہ عمر بھر تگ و دو کرتا ہے ایک غذا کا مطالبہ جس پر بقائے حیات کا انحصار ہے دوسرا جنسی یا صنفی مطالبہ جو بقائے نسل کا ذریعہ ہے اور تیسرا آرام کا مطالبہ جو قوتِ کارکردگی کی بحالی کیلئے ضروری ہے۔ یہ تینوں مطالبے اگر اپنی حد کے اندر رہیں تو عین منشائے فطرت ہے لیکن اگر یہ حد اعتدال سے بڑھ کر ہیں یا ان پر کوئی پابندی نہیں تو یہی تین مطالبے ایسے پھندے اور جال ہیں کہ نفس انسانی ذرا سی ڈھیل پاتے ہی انسان کو اُن میں پھانس کر اسے اپنا غلام بنا لیتا ہے جس کے نتیجہ میں وہ انسان کسی کام کا نہیں رہتا اور اپنی دنیا اور عاقبت دونوں خراب کر لیتا ہے روزہ نفس کی ان تینوں خواہشوں کو اپنے ضابطہ کی گرفت میں لیکر نفس کی ایسی تربیت و اصلاح کرتا ہے کہ وہ پھر گمراہ ہونے سے بچ جاتا اور بے لگام رہنے کی بجائے انسان کے ہاتھوں میں ایک سدھائے ہوئے بالگام گھوڑے کی طرح مطیع و فرمانبردار ہو کر چلتا ہے۔

تقویٰ اور حضرت ابی ابن کعب رضی

سب سے بڑا سبق اور فائدہ جو روزہ سے ہمیں پہنچتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق تقویٰ ہے اگر ہمارے روزے ہمیں صحیح طور پر متقی بنا کر رخصت نہیں ہوتے بلکہ ہمیں یہ نعمت عطا کئے بغیر رخصت ہو جاتے ہیں تو ہمیں یقیناً سمجھنا چاہیئے کہ ہمارے روزوں میں کوئی فتور اور نقص تھا اور ان کی ادائیگی میں ضرور کوئی کمی رہ گئی ہوگی۔ تقویٰ کیا ہے۔ اس کی خود قرآن کریم میں مختلف جگہ کئی تعریفیں موجود ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں میں بھی وضاحت سے تقویٰ کی کئی نشانیاں علامات اور تعریفیں موجود ہیں اور الفضل میں شائع ہوتی رہتی ہیں ان کے مطابق ہمیں چاہیئے کہ تقویٰ کی سب قسمیں شرائط اور علامتیں اپنے اندر پیدا کریں۔ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی نے حضرت ابی ابن کعب سے سوال کیا کہ تقویٰ کیا ہے۔ انہوں نے جواب میں بتایا کہ آپ کبھی ایسے راستے یا جنگل سے گذرے ہیں جو جھاڑیوں اور خاردار پودوں اور گھاس سے پُر ہو۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا ہاں۔ انہوں نے پوچھا کہ وہاں سے گذرتے وقت آپ کیا کرتے ہیں۔ فرمایا! میں اپنے کپڑوں کو دونوں ہاتھوں سے سمیٹ کر نہایت احتیاط سے دیکھ دیکھ اور بچ بچ کر قدم رکھتا ہوں تاکہ کسی جھاڑی یا کانٹے کے ساتھ کپڑے نہ الجھ جائیں اس پر حضرت ابیؓ نے فرمایا بس یہی تقویٰ ہے یہ دنیا خاردار جھاڑیوں سے پُر ہے اور انسان کی زندگی کا راستہ گویا ایک پلصراط ہے اس گذرگاہ سے بحفاظت تمام گذرنے کے لئے انتہائی احتیاط کی ضرورت ہے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

خلّ الذنوب صغیرھا
وکبیرھا ذاک التقیٰ
لا تحقرنّ صغیرۃً
انّ الجبال من الحصیٰ

یعنی نہ صرف تمام بڑے گناہوں بلکہ ہر چھوٹے سے چھوٹے گناہ سے بچنا حقیقی تقویٰ ہے۔ چھوٹی چیزوں یعنی لغزشوں کو بھی حقیر یا معمولی نہیں سمجھنا چاہیئے کیونکہ پہاڑ بھی تو چھوٹے چھوٹے پتھروں اور کنکریوں سے مل کر ہی بنتے ہیں روزہ کے دوران انسان نہ صرف گالی سے بلکہ معمولی سخت لفظ زبان پر لانے سے بھی احتراز کرتا اور بچتا ہے اور یہی تقویٰ ہے۔

رمضان اور پاکستان

مملکت خداداد پاکستان مسلمانوں کے لئے ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے بشرطیکہ اس میں صحیح اسلامی روح قائم کرنے کی کوشش کی جائے۔ یہ سرزمین اسلام کے نام پر اور اسی لئے حاصل کی گئی تھی کہ مسلمان دنیا کی قوموں کے لئے یہاں پر اسلامی معاشرے کا جنت نما نمونہ قائم کر کے انہیں اسلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا قائل کر سکیں تاکہ وہ بھی ہماری طرح قرآن کریم کو اپنا دستور العمل بنا لیں چنانچہ اللہ نے اپنا مقدس منشاء و عنایت ہم پر ظاہر کرنے کے لئے پاکستان ایسے مقدس مہینے میں عطا فرمایا جس میں کہ اسلام کا عالمگیر آئینی اور دستور قرآن کریم نازل شروع ہوا تھا۔ یعنی ماہِ رمضان المبارک یہ اصل پاکستان کے لئے ایک نیک فال تھی ۲۷ رمضان شریف کو یہ ملک ہمیں دے کر گویا اللہ تعالیٰ نے امت کو دعوت دی تھی کہ جس طرح اس مبارک مہینہ میں نازل ہونے والا دستور بابرکت سچا اور عالمگیر ہے اور دنیا کی نجات و ہدایت کا موجب ہوا ہے اسی طرح اسی بابرکت ماہ میں اب میں تمہیں ایک اور عظیم نعمت دیتا ہوا تمہیں دعوت دیتا ہوں کہ اب ہمت کرو اور اس مملکت میں صحیح اسلامی تعمیر ہی کو عملی جامہ پہناؤ اور میرا نام دنیا میں بلند کرو اسلام اور میرے محبوب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا بول بالا کرو۔

پس یہ مقدس مہینہ ہم سب اہل پاکستان کے لئے احتساب کا مہینہ ہے۔ آئیے ہم سب اپنے گریبانوں میں منہ ڈال کر جھانکیں اور غور کریں کہ کیا ہم نے اس عظیم نعمت کی کما حقہ قدر کی ہے آئیے آج اپنے اپنے ضمیر سے یہ سوال کریں کہ کیا ہم نے پاکستان جیسی عظیم نعمت کا کفران کیا ہے یا اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا اور اس کا منشاء پورا کیا؟ کاش ہم اب بھی سنبھل جائیں آنکھیں کھولیں اور اس ارض پاک کو اسلام کی ترقی اور کامیابی اور اس کے عالمگیر غلبہ کا موجب بنانے میں ہمہ تن مشغول ہو جائیں اور گذشتہ را صلوٰۃ و آئندہ را احتیاط پر عمل کریں۔

رمضان المبارک کی ایک اہم برکت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"رمضان کے مہینہ میں ایک ایسا دائرہ شروع ہو جاتا ہے جو غیر متناہی روحانی اور جسمانی دینی اور دنیوی ترقیات کے دروازے کھول کھول چلا جاتا ہے اور انسان کسی مقام پر رکتا نہیں اور انسان کا دشمن شیطان جو کبھی نفس امارہ کی سرنگ سے اور کبھی بیرونی حملوں کے ذریعہ انسان کو خدا سے دور رکھنا چاہتا ہے وہ اپنے حملوں میں ناکام ہو جاتا ہے"

(الفضل یکم اکتوبر ۷۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک

(مکرم جمال الدین صاحب شمس معلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے انسانی پیدائش کا اصل مقصد رضائے الٰہی قرار دیا ہے اس کے حصول کے ذرائع میں سے جو اللہ تعالیٰ نے خود بتائے ہیں ایک ذریعہ روزہ ہے جس کے ذریعہ سے انسان اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے۔ روزہ کا وجود تمام مذاہب میں موجود ہے۔ خواہ اس کی شکل کچھ ہو روزہ قرب الٰہی حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اور اس کی اہمیت مذہبی دنیا میں تسلیم کی جا رہی ہے۔

اس سوال کا جواب کہ روزے صرف رمضان کے مہینہ میں کیوں رکھوائے جاتے ہیں سارے سال پر ان کو کیوں نہ پھیلا دیا گیا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے یہ دیا ہے کہ

"جب تک تواتر اور تسلسل نہ ہو صحیح مشق نہیں ہو سکتی ... مشق کے لئے مسلسل کام کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے پورے ایک ماہ کے روزے مقرر فرمائے تاکہ مومنوں کو خدا تعالیٰ کے لئے بھوکا پیاسا رہنے اور رات کو عبادت کے لئے اٹھنے اور دن کو ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن کرنے کی عادت ہو اور ان کی روحانی صلاحیتیں ترقی کریں۔

غرض رمضان کا مہینہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص برکات اور خاص رحمتیں لے کر آتا ہے ... یہ بھی اس کے احسانات میں سے ہے کہ اس نے رمضان کا مہینہ مقرر کر دیا۔ تاکہ وہ لوگ جو خود نہیں اٹھ سکتے انکو ایک نظام کے تحت اٹھنے کی عادت ہو جائے ان کی غفلتیں ان کی ہلاکت کا موجب نہ ہوں"

(تفسیر سورۃ بقرہ جلد اول حصہ دوم صفحہ ۳۸۹)

رمضان المبارک کی فضیلت

رمضان وہ مبارک مہینہ ہے جس میں قرآن مجید جیسی عظیم اور کامل کتاب کا نزول ہوا۔ آیت شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ اسی طرف اشارہ کرتی ہے۔ معتبر روایات کے مطابق ۲۴ رمضان کو نزول قرآن کی ابتداء ہوئی تھی۔

۲۔ اسی مبارک مہینہ میں حضرت جبرائیل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن مجید کا دور کیا کرتے چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں حضرت فاطمہؓ سے فرمایا

إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُنِي الْقُرْآنَ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عَارَضَنِي الْآنَ مَرَّتَيْنِ۔

(زرقانی شرح مذاہب اللدنیہ جلد ۱ صفحہ ۲۵۰)

یعنی جبرائیل علیہ السلام ہر سال رمضان میں تمام قرآن کریم کا ایک دور میرے ساتھ کرتے تھے مگر اس سال انہوں نے دو دفعہ دور کیا۔

۳۔ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان کو زنجیر کے ساتھ جکڑ دیا جاتا ہے" (بخاری کتاب الصوم)

ایک اور موقعہ پر فرمایا:۔

"جو شخص ایمان کے تقاضے اور ثواب کی نیت سے رات کو اٹھ کر نماز پڑھتا ہے اس کے گذشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں"

(بخاری و ترمذی کتاب الصوم)

۴۔ یہی وہ مبارک مہینہ ہے جس میں لیلۃ القدر ہے جس کے بارے میں فرمایا:۔

خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ

کہ ہزار ماہ سے بھی بہتر ہے۔

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے آخری عشرہ میں لیلۃ القدر کو تلاش کرو۔ خاص طور پر طاق راتوں یعنی اکیس، تئیس، پچیس، ستائیس اور انتیس میں اور اسی لئے مسجد میں اعتکاف بیٹھنے کی ترغیب دی حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں: حضور رمضان کے آخری عشرہ میں کمر کس لیتے تھے آپ خوب عبادت کرتے اور ہمیں بھی عبادت کے لئے اٹھایا کرتے"

بخاری کتاب الصوم

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"الغرض رمضان ایک اہمیت رکھنے والا مہینہ ہے۔ اور جس شخص کے دل میں اسلام اور ایمان کی قدر ہوتی ہے۔ وہ اس مہینہ کے آنے پر اپنے دل میں ایک خاص حرکت اور اپنے جسم میں ایک خاص قسم کی کپکپاہٹ محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا ....

اور رمضان ہمیں یہ توجہ دلاتا ہے کہ اگر تم اپنی زندگی میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو تمہارے لئے یہ ضروری ہے کہ تم زمانہ کی تکالیف و مصائب کو خوشی سے قبول کرو۔ گھبراؤ مت کہ تکالیف و شدائد تمہارے لئے کامیابی و کامرانی کے اسباب پیدا کریں گے"

روزہ کے بارہ میں ارشادات

حدیث قدسی ہے:۔

كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

انسان کے تمام کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنوں گا۔ یعنی اس کی نیکی کے بدلے میں اسے اپنا دیدار کراؤں گا۔

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الصَّوْمُ جُنَّةٌ ...... (الحدیث)

یعنی روزہ ڈھال ہے۔ پس تم میں سے کسی کا روزہ ہو۔ تو وہ بیہودہ باتیں نہ کرے اگر تم میں سے کوئی گالی گلوچ یا لڑائی جھگڑا کرے تو وہ جواب میں کہے میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔

ایک موقعہ پر فرمایا:۔

مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ

یعنی جو شخص جھوٹ بولنے اور اس پر عمل کرنے سے باز نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

سحری کھانے کے بارے میں فرمایا:۔

تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً

کہ روزہ رکھنے سے قبل سحری کھایا کرو۔ کیونکہ سحری کھا کر روزہ رکھنے میں برکت ہے

روزہ افطار کرنے کے بارے میں فرمایا:۔

مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْءٌ

یعنی افطار کرانے والے کو بھی روزہ رکھنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے

نیز فرمایا:۔

"جو شخص بھول کر روزے میں کھا پی لے اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔ وہ اپنا روزہ پورا کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے کھلایا پلایا ہے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا

"روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور ایک اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے۔ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی نہیں کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔"

ملفوظات

جلد ہفتم

خواب کے ذریعہ تحریک جدید کی طرف توجہ

تحریک جدید ایک الٰہی تحریک ہے۔ جب بھی اس کے بعض حصے توجہ طلب ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی مدد کے سامان پیدا کر دیتا ہے۔ چنانچہ کچھ عرصہ سے اس کے مالی جہاد کی طرف احباب جماعت کے خاص تعاون اور توجہ کی ضرورت تھی تو اللہ تعالیٰ نے مخلصین جماعت کو تحریک جدید کے معاونین خصوصی میں شامل ہونے کا ایک زبردست رجحان پیدا کر دیا اور اس طرح تحریک جدید کی آمد میں بفضلِ خدا ہزاروں روپیہ کا اضافہ ہوا۔ اب کچھ عرصہ سے خواب کے ذریعہ تحریک جدید کی طرف توجہ مبذول ہونے کی مثالیں سامنے آرہی ہیں۔ ذیل میں چند مثالیں بطور نمونہ درج ذیل ہیں:۔

(۱) مکرم حاجی غلام محمد صاحب آف شاہدرہ نے خواب کی بنا پر ۲۴۵/- روپے ادا فرمائے۔

(۲) مکرم مرزا صفدر جنگ ہمایوں صاحب دارالصدر ربوہ نے خواب کے نتیجہ میں مبلغ ۸۲/۲۰۵۲ روپے ادا فرمائے۔

(۳) مکرم ڈاکٹر خداداد صاحب ساہیوال نے خواب کی بنا پر ۱۶۲/- روپے دینا منظور کیا۔ اس میں سے ۱۵۰/- روپے نقد ادا فرما دیئے۔

(۴) مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب چک ۵۸ ج۔ب حسیانہ لائل پور نے خواب کی بنا پر ۲۱۵/- روپیہ موعودہ رقم میں سے ۱۵۰/- روپے ادا فرما دیئے۔

(۵) مکرم چوہدری رشید الدین صاحب مبلغ مغربی افریقہ نے خواب کی بنا پر ۲۷۵/- روپے میں سے ۱۵۰/- روپے نقد ادا فرما دیئے۔

(۶) مکرم عبدالرشید صاحب انجینئرنگ مینجر اسلام آباد نے خواب کی رہنمائی میں نہ صرف چندہ تحریک جدید بلکہ چندہ عام اور صدقہ وغیرہ میں بھی حصہ لیا۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ ایک ہی عرصہ میں متعدد دوستوں کا خواب کے ذریعہ تحریک جدید کے مالی جہاد کی طرف متوجہ ہونا اس الٰہی منشاء کو ظاہر کرتا ہے کہ تحریک جدید کی طرف ان دنوں ساری جماعت کو خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے واللہ اعلم بالصواب۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

خالی اسامیاں

(۱) منسٹری آف فوڈ ایگریکلچر اینڈ رورل ڈویلپمنٹ (Food & Agri. Division) اسلام آباد میں اسسٹنٹ، سٹینوگرافر، سٹینو ٹائپسٹ، اپر ڈویژن کلرکوں، لوئر ڈویژن کلرکوں کی اسامیاں خالی ہیں ——— ۳۰ ستمبر ۷۵ء تک سیکشن آفیسر (S.M. Yasin) کو درخواستیں بھیج سکتے ہیں۔ کوائف شرائط تنخواہ وغیرہ کیلئے دیکھیں پاکستان ٹائمز مورخہ ۱۹/۹/۷۵ ص ۸ کالم ۱۔

(۲) National Development Progress — Centre Planning & Development Division Govt. of Pakistan

میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں:۔ آرٹسٹس، سٹینوگرافر، سٹینو ٹائپسٹس، پروجیکٹ اسسٹنٹ، جونیئر ڈرافٹسمین۔ لوئر ڈویژن کلرک اور ڈارک روم اسسٹنٹ۔ ضروری کوائف شرائط وغیرہ کیلئے دیکھیں پاکستان ٹائمز مورخہ ۱۹/۹/۷۵ ص ۸ کالم ۲۔ ۳۰ ستمبر ۷۵ء تک درخواستیں اقبال سلطان صاحب سیکشن آفیسر گورنمنٹ آف پاکستان کو بھجوا سکتے ہیں۔ (ناظر تعلیم)

پتہ درکار ہے

مستری بشیر احمد صاحب ولد امام دین صاحب وصیت ۱۳۲۱۱ سابق پتہ جنگی امر سدھو فیروز پور روڈ آٹھواں میل ڈاکخانہ کوٹ لکھپت لاہور کے ساتھ ضروری خط و کتابت کے لئے ان کا موجودہ پتہ درکار ہے اگر کسی صاحب کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان
علمی مقابلے

امسال مندرجہ ذیل علمی مقابلہ جات ہوں گے:۔

۱۔ تلاوت قرآن کریم

۲۔ حفظ قرآن کریم (حفاظ کا مقابلہ الگ ہوگا۔ باقی خدام کے لئے تیسویں پارہ کی پہلی تین سورتیں حفظ کرنے کا مقابلہ ہوگا۔)

۳۔ ترجمہ و تفسیر قرآن۔

۴۔ مطالعہ احادیث۔

۵۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام (دوران سال مطالعہ کتب سے)

۶۔ مضمون نویسی۔ ۷۔ تقاریر ۸۔ مشاہدہ و معائنہ ۹۔ عام معلومات۔

۱۰۔ (ا) پرچہ قرآن کریم۔ اس پرچہ کا نصاب پہلا پارہ مکمل اور آخری دس سورتوں کا ترجمہ ہوگا۔

(ب) عام دینی معلومات

(ج) پرچہ ذہانت (ان تینوں پرچوں میں خدام کی شمولیت لازمی ہے)

۱۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ ذیل دو نظمیں زبانی سنانی ہوں گی:۔

ا۔ اک نہ اک دن پیش ہوگا تو خدا کے سامنے

ب۔ فارسی نظم معہ ترجمہ:۔

عجب نوریست در جانِ محمدؐ عجب لعلیست در کانِ محمدؐ

۱۲۔ اذان

۱۳۔ پیغام رسانی

عناوین تقریری مقابلے:۔

۱۔ دیانت و سچائی۔ دو اہم خلق

۲۔ اطاعت امام

۳۔ صبر و شکر

۴۔ پابندیٔ عہد

۵۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشقِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

۶۔ ہمسایہ کے حقوق

عناوین مقابلہ مضمون نویسی:۔

۱۔ خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات۔

۲۔ جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات۔

۳۔ ایک سچے اور حقیقی مومن کی صفات از روئے قرآن کریم۔

۴۔ ضرورتِ مذہب

۵۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔

قائدین کرام یہ امر نوٹ فرمالیں کہ امسال صرف وہی خدام مقابلوں میں حصہ لے سکیں گے۔ جن کے نام منتظم صاحب علمی مقابلے کو پندرہ اکتوبر ۷۵ء تک پہنچ جائیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی قمر ارشد چوہدری اوہایو سٹیٹ امریکہ میں پی۔ ایچ۔ ڈی کر رہے ہیں جس کی تکمیل اس ماہ رمضان المبارک کے آخر میں ہوگی۔ احباب کرام سے دعا کی خاص درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد ڈگری کی تکمیل کروا کر ان کے لئے ہمارے خاندان کے لئے اور سلسلہ کے لئے شاندار ترقیات کا موجب بنائے۔

(محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ تھرپارکر مقیم کنری پاک)

۲۔ میری بہن عزیزہ امۃ الجمیل کا اپنڈکس کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب اس کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (حمید اللہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۴، ۲۵، ۲۶ اکتوبر کو ربوہ میں ہو رہا ہے زیادہ سے زیادہ اطفال شامل ہونے کی کوشش کریں (مہتمم اطفال)

ناصرات الاحمدیہ کا قابلِ تقلید نمونہ

لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام ناصرات الاحمدیہ ربوہ نے صرف نو ماہ کے عرصہ میں اپنے ۱۰۰٪ وعدہ سے بھی زائد ادا کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

لجنہ و ناصرات ربوہ کے عہدیداران اور ممبرات مستحقِ مبارکباد ہیں کیونکہ انہوں نے اپنا چندہ ناصرات وقفِ جدید کا سو فیصدی وعدہ آخر ستمبر تک ہی پورا کر دیا جبکہ سال کے اختتام میں ابھی تین ماہ باقی ہیں۔ ان کا کل وعدہ امسال ۶۰۰۰/- روپے تھا جبکہ کل وصولی اس وقت تک ۶۰۰۰/- روپے ہو چکی ہے۔ گزشتہ سال ان کا وعدہ ۵۰۰۰/- روپے تھا گویا گزشتہ سال سے وعدہ میں بھی ۱۰۰۰/- روپے کا اضافہ کیا گیا تھا۔

یاد رہے کہ گزشتہ سال بھی ناصرات ربوہ کی کل وصولی ۷۷۱۲/- روپے تھی۔ یعنی اصل وعدہ سے ۲۷۱۲/- روپے زائد تھی۔ اس سے لجنہ مقامی و ناصرات ربوہ کی چندہ وقفِ جدید کے بارہ میں کارگزاری ظاہر ہے جو قابلِ مبارکباد ہے اور دیگر لجنات و مجالسِ ناصرات بالخصوص کراچی، لاہور، راولپنڈی اور اسلام آباد کے لئے قابلِ رشک نمونہ ہے۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا ثبوت ہے!

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اگر تم روپیہ کماتے ہو اور کچھ روپیہ اپنی ضروریات کے لئے عارضی طور پر جمع کر لیتے ہو جس پر ایک سال گزر جاتا ہے تو اس پر زکوٰۃ ادا کرو۔ اگر کوئی شخص باقاعدگی سے زکوٰۃ ادا کرتا ہے تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ دنیا کو دین کی خاطر کماتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص زکوٰۃ نہیں دیتا تو یہ اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ دنیا محض دنیا کی خاطر کما رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا شوق اس کے دل میں نہیں۔"

(بحوالہ تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ اول صفحہ ۳۳۹)

ماہِ رمضان المبارک بڑھ چڑھ کر نیکیاں کمانے کا مہینہ ہے۔ امید ہے صاحب نصاب احباب فریضۂ زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے۔ تفصیلی معلومات کے لئے رسالہ "زکوٰۃ" مفت طلب فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

مکرم چوہدری الیاس الدین صاحب وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری الیاس الدین صاحب ۲۴ ستمبر ۱۹۷۵ء (مطابق ۱۷ رمضان المبارک) بروز بدھ بوقت تین بجے صبح وفات پا کر مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم سنہ ۱۹۱۰ء میں احمدی ہوئے۔ نیکی، تقویٰ، شرافت و دیانت سے عمر بھر کی۔ تبلیغ کا خاص شوق رکھتے تھے۔ پیشہ کے لحاظ سے مدرس تھے۔ تلاوتِ قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مطالعہ آپکی روح کی غذا تھی۔ ۱۹۶۲ء میں حج بیت اللہ کا شرف حاصل ہوا۔ اپنے پیچھے ہماری والدہ صاحبہ، تین لڑکے، چار لڑکیاں اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

محترم امیر صاحب مقامی کی ہدایت پر نماز جنازہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی جس کے بعد بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی اور مرحوم کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(ناصر الدین آڈیٹر تحریکِ جدید۔ ربوہ)

مسجد مبارک ربوہ میں درس قرآن کا مبارک سلسلہ

ربوہ ــــ یکم رمضان المبارک سے مسجد مبارک ربوہ میں قرآن مجید کے خصوصی درس کا سلسلہ خدا تعالیٰ کے فضل سے باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے۔ اس وقت تک مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر، محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب، مکرم مولوی دوست محمد صاحب، مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف، مکرم ابوالمنیر مولوی نورالحق صاحب، محترم مولانا ابوالعطاء صاحب اور محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری اپنے اپنے حصہ کا درس دے چکے ہیں ــــ ۲۲ رمضان سے مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم سورۃ فاطر سے درس دے رہے ہیں۔ درس کا یہ مبارک سلسلہ ۲۹ رمضان تک جاری رہے گا جبکہ پورے قرآن پاک کا درس مکمل ہو جائے گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

دعائے مغفرت

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ ہماری والدہ محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ زوجہ ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب نواب شاہ سندھ مورخہ ۲۵ ستمبر دس بجے صبح بقائی ہسپتال کراچی میں حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۷۵ سال تھی۔ مرحومہ مکرم میاں رحیم بخش صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام آف تلونڈی جھنگلاں کی بہو اور مکرم میاں علی گوہر صاحب صحابی آف قادیان کی بیٹی تھیں۔ چونکہ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے ان کا جنازہ بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے محترم امیر صاحب مقامی کی اجازت سے مورخہ ۲۷ ستمبر بعد نماز فجر مسجد مبارک میں پڑھائی اور مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دعا کرائی۔

مرحومہ نیک اور صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ اپنے پیچھے تین لڑکے عبدالواسع صاحب، عبدالواحد صاحب اور عبدالحمید اور چار لڑکیاں امۃ الکریم، امۃ الباسط، امۃ القیوم اور امۃ الرفیق چھوڑی ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار عبدالواسع۔ عبدالواحد معرفت ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب شفا میڈیکو مارکیٹ روڈ نواب شاہ۔ سندھ)

مطالعہ کتب

خدام کے ماہ اکتوبر کے مطالعہ کے لئے کتاب "سبز اشتہار" شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے ایک روپیہ میں دستیاب ہے۔

(مینیجر شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابلِ اعتماد ـــ خوش ذائقہ
تریاق سلیمانی
بدہضمی۔ تبخیر معدہ۔ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ متلی۔ قے۔ اسہال۔ نفخ اور بھوک کی بندش میں مفید ہے۔
۲/- روپے۔ پانچ روپے۔ چھ روپے۔ بارہ روپے
المنار دواخانہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس -/۲۰ روپے
نورِ نظر — اولادِ نرینہ کے لئے — کورس -/۳۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون ۵۳۸